Roll No.________________ اُمیدوار خود پُر کرے

Inter - (Part-I) -A-2022

(For all sessions)

اُردو لازمی (انشائیہ)

گروپ-I

وقت: 2:30 گھنٹے   حصہ اوّل   نمبر: 80

RWP-G1-22

2. (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ 10=1+1+8

اشکوں سے ترے دین کی کھیتی ہوئی سیراب
فاقوں نے ترے، دہر کو بخشا سروساماں
انسان کو شائستہ و خوددار بنایا
تہذیب و تمدن، ترے شرمندۂ احسان

(ب) درج ذیل اشعار کی الگ الگ تشریح کیجیے اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ 10=1+3x3

بُھلا تا لاکھ ہوں لیکن برابر یاد آتے ہیں
الٰہی! ترکِ الفت پر وہ کیونکر یاد آتے ہیں
نہ چھیڑ اے ہم نشیں! کیفیتِ صہبا کے افسانے
شرابِ بے خودی کے مجھ کو ساغر یاد آتے ہیں
نہیں آتی تو یاد اُن کی مہینوں تک نہیں آتی
مگر جب یاد آتے ہیں تو اکثر یاد آتے ہیں

حصہ دوم

3. سیاق وسباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔ 15=1+1+10+3

(الف) ظرافت اور خوش طبعی ان کی جبلّت میں داخل تھی مگر جس طرح ان کی اور باتوں میں بناوٹ نہ تھی اسی طرح ظرافت اور خوش طبعی میں مطلق تصنع نہ تھا۔ تحریر میں، تقریر میں، بات چیت میں جو لطیفہ یا شوخی ان کو سوجھ جاتی تھی اگرچہ کیسی ہی شرم و حجاب کی بات ہو ان سے ضبط نہ ہو سکتی تھی مگر ہر ایک امر کے بیان کرنے کا خدا نے ایسا سلیقہ دیا تھا کہ کوئی بات تہذیب کی حد سے متجاوز نہ ہونے پاتی تھی۔

(ب) جولائی سے مینہ شروع ہوا۔ شہر میں سینکڑوں مکان گرے اور مینہ کی نئی صورت، دن رات میں دو چار بار برسے اور ہر بار اس زور سے کہ ندی نالے بہہ نکلیں۔ بالا خانے کا جو دالان میرے اُٹھنے بیٹھنے، سونے جاگنے، جینے مرنے کا محل ہے، اگرچہ گرا نہیں لیکن چھت چھلنی ہو گئی۔ کہیں لگن، کہیں چلمچی، کہیں اُگالدان رکھ دیا۔ قلمدان، کتابیں اٹھا کر توشے خانے کی کوٹھڑی میں رکھ دیے۔ مالک مرمت کی طرف متوجہ نہیں۔ کشتیِ نوح میں تین مہینے رہنے کا اتفاق ہوا۔ اب نجات ہوئی ہے۔ نواب صاحب کی غزلیں اور تمھارے قصائد دیکھے جائیں گے۔

4. درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔ 10=1+9

(i). دوستی کا پھل (ii). چراغ کی لو

5. اختر شیرانی کی نظم "برسات" کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ 05

6. دو طلباء کے درمیان مہنگائی کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجیے۔ یا کالج کی سالانہ کھیلوں کے آخری دن کی روداد تحریر کیجیے۔ 10

7. پرنسپل کے نام فیس معافی کے لیے درخواست تحریر کیجیے۔ 10

8. درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے۔ 10=2+8

کسی غیر زبان کو ذریعہ تعلیم بنانا حماقت کے سوا کچھ بھی نہیں۔ جاپان میں جاپانی، چین میں چینی، انگلستان میں انگریزی، فرانس میں فرانسیسی، جرمن میں جرمنی، غرض یہ کہ ہر ملک کے اندر وہی زبان ذریعہ تعلیم ہے جس کو سب بخوبی سمجھتے ہیں، سوائے پاکستان کے جہاں سب لوگ سمجھتے تو اردو ہیں لیکن یہاں ذریعہ تعلیم انگریزی ہے اور اسی وجہ سے ہمارا معیارِ تعلیم پست ہے۔ تعلیم اُسی زبان میں اچھی طرح دی جا سکتی ہے جس کو طالب علم آسانی سے سمجھ سکیں۔ جب کہ ہمارے یہاں تعلیم اُس زبان میں دی جاتی ہے جس کو سمجھتے سمجھتے میں دس سال کا عرصہ لگ جاتا ہے۔ ہمارے زوال و پستی اور نالائقی کا واحد سبب یہی ہے کہ ہم نے اُردو کو ذریعہ تعلیم نہیں بنایا اور ہم اپنا قیمتی وقت علوم سیکھنے کے بجائے انگریزی سیکھنے میں ضائع کر دیتے ہیں۔

ParhloPakistan.com